© rasailojaraid.com

خجلتم سوخت داورا مددی گرچہ جان میکنم نثار سخن
بسکہ زہر خجالتم نوشید تلخ گردید روزگار سخن
بی زبان گشتہ ام زبانم بخش (۷)
نسخۂ عمر جاودانم بخش

جلال اسیر کی مطبوعہ کلیات میں نو قطعات ہیں۔ ذاتی مخطوطہ میں کل چودہ قطعات ہیں جن میں سے آٹھ غیر مطبوعہ ہیں۔

ان دونوں کلیات میں تمام قطعات میں سے ایک قطعہ استاد یعنی نصیح ہروی کی تعریف میں لکھا ہے۔ تین قطعات شاہ صفی کی تعریف اور اسکی فتح وغیرہ کے سلسلہ میں ہیں ان قطعات میں تاریخ بھی کہی ہے۔ چوتھا قطعہ بھی غالباً شاہ صفی کے لئے ہے کیونکہ اس میں بادشاہ وقت کا نام نہیں ہے اس لئے صرف اندازہ سے ہی کام لیا جا سکتا ہے اس میں شاہ وقت کو نصیحت اور مدد کی درخواست ہے۔ دو قطعات بہاریہ ہیں اور ایک قطعہ حمد باری تعالیٰ میں ہے باقی قطعات میں تین قطعات حضرت علی کی مدح میں دو قطعات شاہ خراسان کی مدح میں، ہیں باقی ماندہ قطعات روزمرہ کی زندگی سے مطلق ہیں۔ تین قطعات مطبوعہ نسخہ میں ایسے ہیں جو ذاتی خطی نسخہ میں نہیں ہیں۔

جلال اسیر نے قطعات سادہ اور آسان زبان میں لکھے ہیں خاص طور سے وہ قطعات جو حمد باری تعالیٰ اور ائمہ حضرات کی تعریف میں ہیں۔ اوپر دیئے ہوئے قطعہ میں جو اس نے حمد باری تعالیٰ میں لکھا ہے جلال اسیر کو اپنے گناہوں کی زیادتی کا کس قدر احساس ہے اور ان گناہوں کی معافی کا طلب گار بھی ہے۔ کتنے آسان اور سادہ انداز میں لکھا ہے اور اسی طرح جب ائمہ حضرات کی مدح کرتا ہے تو ان کی بزرگی اور برتری کے احساس کے ساتھ ان کی مدح میں گم ہو جاتا ہے جس سے اس کے جذبات واحساسات کی عکاسی ہوتی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ضرورت اس بات کی ہے کہ کلیات جلال اسیر کا تنقیدی مطالعہ کرا جائے اور اسکو تدوین کرکے شائع کیا جائے۔

منابع

(۱) مولانا میر غلام علی آزاد بلگرامی، ماثر الکرام (سرو آزاد) بتصحیح، عبداللہ خاں (فصل دوم) لاہور، ۱۹۱۳ء صفحہ ۵۳

(۲) ایضاً۔

(۳) جلد سوم تہران ۱۳۴۰ شمسی، صفحہ ۱۰۲

(۴) نصر اللہ فلسفی، زندگانی شاہ عباس اول، جلد دوم، تہران ۱۳۴۷ شمسی، صفحہ ۲۰۲۔

(۵) کلیات میرزا جلال اسیر، منشی نولکشور پریس، لکھنو ۱۲۹۷ ہجری، صفحہ ۸۸-۲۸۷۔

(۶) امیر شیر علی خاں لودھی، تذکرہ مراۃ الخیال، ۱۳۲۴ ہجری، بمبئی، صفحہ ۷۷

(۷) کلیات میرزا جلال اسیر، نسخہ خطی، ذاتی۔

—— (بقیہ: وحدتِ ادیان) ——

"اور سلیمان بادشاہ فرعون کی بیٹی کے علاوہ بہت سی اجنبی عورتوں سے یعنی موآبی، عمونی، ادومی، صیدانی اور حتی عورتوں سے محبت کرنے لگا۔ سلیمان انہیں کے عشق کا دم بھرنے لگا۔" (۲۲) —— گویا انجیل محرفہ کے مطابق حضرت سلیمان علیہ السلام اولوالعزم پیغمبر مبتلائے عشق زناں ہوا (معاذ اللہ) اس سے بڑا الزام کسی پیغمبر پر کیا ہو سکتا ہے۔ لیکن اہل کتاب نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ بعض انبیاء پر اعلانیہ زنا کی تہمت بھی عائد کی۔ حضرت لوط علیہ السلام پر تہمت زنا ان الفاظ کے ساتھ مذکور ہے۔ (نقل کفر کفر نہ باشد) (جاری)

© rasailojaraid.com